66 روحانی نُسخے

چھیاسٹھ روحانی نسخے

از

مولانا محمد یونس پالن پوری مدظلہ العالی

ابن

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تحقیق

صاحبزادہ مولانا ابن الحافظ سیالوی

حصہ اوّل

چھیاسٹھ روحانی نسخے

از

مولانا محمد یونس پالن پوری مدظلہ العالی

ابن

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تحقیق

صاحبزادہ مولانا ابن الحافظ سیالوی

ناشر

ادارۃ القاسم لاہور

توجہ طلب گزارش

ایسے حضرات جو کسی دوسرے حاجت مند یا مریض کیلئے کوئی وظیفہ پڑھنا چاہتے ہوں یا عمل کے کرنے کا کہنا چاہتے ہوں انکے لئے ضروری ہے کہ وہ پہلے خود اجازت یافتہ ہوں اور اپنے عمل کے کرنے کرانے میں تاثیر پیدا کر چکے ہوں۔ورنہ انکے لئے ضروری ہے کہ پہلے کسی شیخ کامل سے اجازت حاصل کریں تاکہ کسی بھی نقصان سے بچا جا سکے اس کے بعد کسی کے لئے عمل کریں یا کسی کو عمل کرنے کا کہیں (شکریہ)

ہدایات برائے عاملین

1۔ منزل حضرت شیخ محمد طلحہ کاندھلوی روزانہ 3 مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

2۔ منزل درود شریف پنجگانہ مولانا محمد قاسم ضیاء چیانوی ہر نماز کے بعد ایک منزل پڑھنے کا معمول رکھیں۔

(برائے رابطہ) ابن الحافظ سیالوی

ادارۃ القاسم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی عجیب وغریب فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب یہ آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اتری تو بادل مشرق کی طرف چھٹ گئے، ہوائیں ساکن ہوگئیں، سمندر ٹھہر گیا، جانوروں نے کان لگا لئے شیاطین پر آسمان سے شعلے گرے، پروردگار عالم نے اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس چیز پر میرا یہ نام لیا جائے گا اس میں ضرور برکت ہوگی۔

ابن مردویہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ کسی نبی پر سوائے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایسی آیت نہیں اتری وہ آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہنم کے اُنیس داروغوں سے جو بچنا چاہے وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے، اس کے بھی اُنیس حروف ہیں ہر حرف پر ہر فرشتہ سے بچاؤ بن جائے گا۔ اسے ابن عطیہ نے بیان کیا ہے اور اس کی تاکید ایک حدیث سے بھی کی ہے جس میں ہے کہ میں نے

تمیں سے اوپر اوپر فرشتوں کو دیکھا کہ وہ جلدی کر رہے تھے۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا تھا جب ایک شخص نے (نماز میں رکوع کے بعد) پڑھا تھا۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ ❀

ترجمہ اے میرے رب سب تعریف تیرے لئے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ ہے برکت والی ہے۔

اس میں تمیں سے اوپر اوپر حروف ہیں اور اتنے ہی فرشتے اُترے۔ اسی طرح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں بھی اُنیس حروف ہیں اور وہاں فرشتوں کی تعداد بھی اُنیس ہے وغیرہ وغیرہ۔

مسند احمد میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پر آپ کے پیچھے جو صحابی سوار تھے ان کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی ذرا پھسلی تو میں نے کہا شیطان کا ستیاناس ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نہ کہو اس سے شیطان پھولتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ گویا اس نے اپنی قوت سے گرا دیا۔ ہاں بسم اللہ کہنے سے وہ مکھی کی طرح ذلیل و پست ہو جاتا ہے۔

نسائی نے اپنی کتاب "عَمَلَ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃ" میں اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں بھی اسے وارد کیا ہے اور ان کا نام اسامہ بن عمیر بتلایا ہے اور اس میں ہے کہ بسم اللہ کہہ لینا مستحب ہے اور خطبہ کے شروع میں بھی بسم اللہ کہنی چاہیے۔ حدیث میں ہے کہ جس کام کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔ پاخانہ میں جاتے وقت بھی بسم اللہ پڑھ لے۔ (تفسیر ابن کثیر جلد اصفحہ ۳۸)

(۲) چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت کیلئے

جو شخص سونے سے پہلے اکیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت کے آنے سے محفوظ رہے گا۔

(۳) ظالم پر غلبہ حاصل ہو

جو مظلوم شخص کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کو مغلوب کر کے پڑھنے والے کو غالب کریں گے۔ (بحوالہ خزانہ اعمال ص ۸)

(۴) ذہن اور حافظہ قوی ہو جائے

جس کسی کا حافظہ کمزور ہو وہ سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پیے تو ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔

(۵) دن رات ذکر کرنے سے زیادہ افضل عمل

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں! فرمایا تم یہ کلمات کہا کرو۔

سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ

عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَىْءٍ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَىْءٍ ❀

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی مخلوق کے بھر دینے کے بقدر، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جو زمین و آسمان میں ہیں، اللہ کی پاکی ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ

کی پاکی ان تمام چیزوں کے بھر دینے کے بقدر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا اللہ کی پاکی ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی ہر چیز کو بھر دینے کے بقدر بیان کرتا ہوں اسی طرح اللہ کی تعریف بیان کرتا ہوں (چاروں چیزوں کے شمار کرنے اور بھر دینے کے برابر)

(حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۲۷)

(۶) بڑا نور حاصل کرنے کیلئے

حافظ ابو بکر بزار رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لائے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس آیت کو رات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائے گا جو عدن سے مکہ شریف تک پہنچے۔

(یہ سورت کہف کی آخری آیت کا آخری حصہ ہے)

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۞ (ابن کثیر ج ۳ صفحہ ۱۸۶)

ترجمہ: سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۷) معرفت الٰہی کے حصول کیلئے اور بلاؤں سے حفاظت کیلئے مجرب و اکسیر عمل

یہ عمل حضرت مولانا شاہ محمد الیاس صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے جد امجد اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد خاص حضرت مفتی الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ کا بارہا کا آزمایا ہوا نہایت مجرب عمل ہے۔ اس کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی محبت نصیب ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں نیکی کرنا اور گناہ سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت عبادت اور نیکیاں بکثرت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دل میں پیدا ہونا از حد ضروری ہے۔ اسی عظیم مقصد کیلئے اور بلاؤں کے دور کرنے اور حاجتوں کو پورا کرنے میں بھی اس عمل کو حضرت اقدس مولانا الحاج مفتی افتخار الحسن صاحب کاندھلوی مدظلہ العالی خلیفہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ بڑا مجرب بتلاتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو پڑھنے کے لیے ہدایت فرماتے ہیں۔

ترکیب عمل:

کسی بھی ماہ کا نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلے جمعہ سے مستقل سات دن تک نیچے لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق روزانہ دن میں یا رات میں ایک وقت اور جگہ متعین کر کے پابندی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان مبارک ناموں کا وظیفہ پڑھے اگر کسی مجبوری سے جگہ اور وقت کی تبدیلی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہوگا۔ اگر کسی کو بدرجہ مجبوری یہ عربی دعا یاد نہ ہو سکے تو اس کا اردو ترجمہ ہی پڑھ لے ان شاء اللہ محروم نہ رہے گا۔

جمعہ کے دن	يَا اَللّٰهُ يَا هُوَ	ایک ہزار مرتبہ
ہفتہ کے دن	يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ	ایک ہزار مرتبہ
اتوار کے دن	يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ	ایک ہزار مرتبہ
پیر کے دن	يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ	ایک ہزار مرتبہ
منگل کے دن	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	ایک ہزار مرتبہ
بدھ کے دن	يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ	ایک ہزار مرتبہ
جمعرات کے دن	يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	ایک ہزار مرتبہ

اور جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ کم از کم تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں ان عظیم اور مبارک ناموں کے واسطے سے کہ آپ رحمت بھیجئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پاکیزہ آل پر اور سوال کرتا ہوں یہ کہ مجھے شامل فرمالے اپنے مقرب اور نیک بندوں میں۔ مجھے یقین کی دولت عطا فرما، دنیاوی امراض، مصیبتوں اور آخرت کے عذاب سے اپنی امان میں رکھ۔ ظالموں اور دشمنوں سے میری حفاظت فرما، ان کے دلوں کو پھیر دے۔ ان کو شر سے ہٹا کر خیر کی توفیق عنایت کرنا آپ ہی کے اختیار میں ہے، یا اللہ میری اس درخواست کو قبول فرما، یہ میری صرف ایک کوشش ہے، بھروسہ اور توکل آپ ہی پر ہے۔

(بیان کردہ حضرت مولانا افتخار الحسن صاحب کاندھلوی)

فائدہ: بندہ عاجز کی ادنی رائے یہ ہے کہ جس مقصد کے لئے پڑھا جائے اسکی نیت کرلی جائے اور جب تک وہ مقصد پورا نہ ہولگا تار ہر ماہ کے پہلے جمعہ سے سات دن کرتے رہیں مجرب واکسیر عمل ہے یقین محکم ہونا ضروری ہے۔ کسی ناگہانی آفت یا مصیبت کے درپیش ہونے کے وقت چاہے وہ مصیبت فصلوں پر، باغات پر یا جانوروں پر آئی ہو یا انسانوں پر آئی ہو اس

مصیبت کے دفع کی نیت کر کے یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے بزرگوں کا عمل ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کی طرف سے قبول فرمائے۔

(۸) دیندار بننے کا آسان نسخہ

حضرت شاہ عبدالغنی پھولپوری قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا (کہ جس شخص کو) شدید قبض طاری ہو اور قلب میں انتہائی ظلمت اور جمود پیدا ہو گیا ہو اور سالہا سال سے دل کی یہ کیفیت نہ جاتی ہو تو ہر روز وضو کر کے پہلے دو رکعت نماز نفل توبہ کی نیت سے پڑھے پھر سجدہ میں جا کر بارگاہ رب العزت میں عجز وندامت کے ساتھ خوب گریہ وزاری کرے اور خوب استغفار کرے پھر اس وظیفہ کو (۳۶۰) مرتبہ پڑھا جائے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

ترجمہ اے زندہ رہنے والے۔ اے قائم رکھنے والے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (پارہ ۱۷ آیت ۸۷ سورۃ الانبیاء)

وظیفہ مذکور میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دو اسماء الٰہیہ ایسے ہیں جن کے اسم اعظم ہونے کی روایت ہے اور آگے وہ خاص آیت ہے جس کی برکت سے حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں سے نجات پائی پہلی تاریکی اندھیری رات کی دوسری پانی کے اندر کی تیسری مچھلی کے شکم کی۔ ان تین تاریکیوں میں حضرت یونس علیہ السلام کی کیا کیفیت تھی اس کو خود حق تعالیٰ جل شانہ نے ارشاد فرمایا وَھُوَ مَکْظُوْمٌ اور وہ گھٹ رہے تھے۔ کظم عربی لغت میں اس کرب و بے چینی کو کہتے ہیں جس میں خاموشی ہو۔ حضرت یونس علیہ السلام کو اسی آیت کریمہ کی برکت سے حق تعالیٰ شانہ نے غم سے نجات عطا فرمائی اور آگے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ

وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۞

ترجمہ اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرماتے ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ قیامت تک غموں سے نجات پانے کے لیے یہ نسخہ نازل فرما دیا گیا۔ جو کلمہ گو بھی کسی اضطراب و بلا میں کثرت سے اس آیت کریمہ کا ورد رکھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ نجات پائے گا۔

(شرح مثنوی مولانا روم اردو۔ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب مدظلہ حصہ اول صفحہ ۱۳۶)

(۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طریقہ

بزرگوں نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ جمعہ کی رات میں دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد (۱۱) مرتبہ آیۃ الکرسی اور (۱۱) مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ: اے اللہ تو نبی اُمی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل پر اور اسکے تمام صحابہ پر رحمت نازل فرما اور برکت اور سلام نازل فرما۔

جو شخص چند مرتبہ یہ عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب فرما دیتے ہیں بشرطیکہ شوق اور طلب کامل ہو اور گناہوں سے بھی بچتا ہو۔ (اصلاحی خطبات جلد ۶ ص ۱۰۲)

(۱۰) جو دعا مانگی جائے گی قبول ہو گی

حدیث شریف میں ہے کہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے کے بعد جو دعا مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

(طبرانی، منتخب احادیث صفحہ ۳۴۰)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا سب ملک ہے اسی کی سب تعریف ہے وہی ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی عظیم بلند و برتر ذات کی طرف سے ہے۔

(۱۱) جو مانگے وہ عطا ہو

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ ۞

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

اس دعا کے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط باسناد حسن، مجمع الزوائد)

(۱۴) قبولیت دعاء کا عمل

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اس کو پڑھ کر آدمی جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

(قرطبی) (معارف القرآن جلد ۷ صفحہ ۵۶۶)

ترجمہ آپ کہئے کہ اے اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے آپ ہی (قیامت کے روز) اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ فرماویں گے جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے۔ (پارہ ۲۴ آیت ۴۶ سورۃ الزمر)

فائدہ ہاتھ اٹھانے کے بعد اول حمد و ثناء کرے اس کے بعد درود شریف پڑھے اور مذکورہ آیت کو پڑھے پھر اپنی مطلوبہ دعا مانگے ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

(۱۳) دعا کی قبولیت کے لیے ایک مجرب عمل

مشائخ وعلماء نے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھنے کے فوائد میں لکھا ہے کہ اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ جذبہ ایمان اور انقیاد کے ساتھ پڑھا جائے اور دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا، ہجوم وافکار اور مصائب کے وقت اس کا پڑھنا مجرب ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۞

ترجمہ کافی ہے میرے لئے اللہ تعالیٰ اور وہ اچھا کارساز ہے۔

(معارف القرآن جلد۲ ص ۲۴۴)

(۱۴) وظیفہ خاص حضرت شاہ ابرار الحق

اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد یہ آیت

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۞

درج ذیل مقاصد میں سے جس کے لئے پڑھیں کامیابی ہوگی۔

(۱) حفاظت از شرور وفتن (۳۴۱) مرتبہ پڑھیں

(۲) برائے وسعت رزق وادائے قرض (۳۰۸) مرتبہ پڑھیں

(۳) برائے تکمیل خاص کام (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں

(۴) برائے کفالت از مصائب و پریشانی (۱۴۰) مرتبہ پڑھیں

(بیان فرمودہ حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحب)

(۱۵) نظر بد دور کرنے کا مسنون وظیفہ

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے۔ آپ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن و حسین کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ ۞

ترجمہ: اے اللہ! آپ عظیم بادشاہت کے مالک، قدیم احسان

کرنے والے، صاحب وجہ کریم اور کلمات تامہ اور مستجاب

دعاؤں کے مالک ہیں آپ حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو جنوں

اور انسانوں کی نظر بد سے عافیت میں رکھیے"۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تو اسی وقت دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ (دعائے جبرائیل) کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۳۱۶)

فائدہ: اول آخر درود شریف پڑھ کر مذکورہ بالا دعا تین مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں یہ عمل ایک مجلس میں تین مرتبہ کریں دعا کے اندر جہاں حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا نام ہے ان کی جگہ پر موجودہ مریض کا نام لیں مثلاً عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ کی جگہ موجودہ مریض بچہ جس کا

نام ہے فرض کرو "الطاف" تو پڑھیں گے "عَافِ الطَافَ"

مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ۔

(۱۶) نظر بد و نظر حسن دونوں کا اثر حق ہے

حدیث میں ہے کہ نظر بد ایک انسان کو قبر میں اور ایک اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے۔ اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃ بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے (قرطبی)

صحابہ کرام میں ابو سہل بن حنیف کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کے لیے کپڑے اُتارے تو ان کے سفید رنگ تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا کہ میں نے تو آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا، یہ کہنا تھا کہ فوراً سہل بن حنیف کو سخت بخار چڑھ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز کیا کہ عامر بن ربیعہ کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں، یہ پانی سہل بن حنیف کے بدن پر ڈالا جائے، لہذا ایسا ہی کیا گیا تو فوراً سہل بن حنیف کا بخار اتر گیا اور وہ بالکل تندرست ہو کر جس مہم پر رسول کریم صلی

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اس پر روانہ ہو گئے۔

اس واقعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو یہ تنبیہ بھی فرمائی کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے، تم نے ایسا کیوں نہ کیا کہ جب ان کا بدن تمہیں خوبصورت نظر آیا تو برکت کی دعا کر لیتے۔

نظر کا اثر ہو جانا حق ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کسی شخص کو کسی دوسرے کی جان و مال میں کوئی اچھی بات تعجب انگیز نظر آئے تو اس کو چاہیے کہ اس کے واسطے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرما دے، بعض روایات میں ہے کہ

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ جو اللہ تعالیٰ چاہیں۔ نہیں ہے طاقت مگر اللہ کے ساتھ

کہے اس سے نظر بد کا اثر جاتا رہتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی نظر بد کسی کو لگ جائے تو نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کا غسالہ اس کے بدن پر ڈالنا نظر بد کے اثر کو زائل کر دیتا ہے، قرطبی نے فرمایا کہ تمام علماء امت اہل سنت والجماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ نظر بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حق ہے۔

نوٹ: جب بری نظر کی تاثیر ہے تو اچھی نظر کی تاثیر بھی ہو سکتی ہے۔ اولیاء اللہ خاصانِ خدا جب نظر ڈالتے ہیں تو ہدایت عام ہو جاتی ہے۔

(معارف القرآن جلد۵ ص ۹۸)

(۱۷) عزت دلانے والی قرآن کی ایک خاص آیت

حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

ترجمہ تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔ (پارہ ۱۵ آیت ۱۱۱ سورۃ بنی اسرائیل)

یہ آیت آیتِ عزت ہے۔ (تفسیر مظہری جلد ۷ ص ۱۶۶)

فائدہ: جو کوئی مذکورہ آیت قرآنی صبح وشام پڑھ لیا کرے دونوں جہاں میں عزت نصیب ہو، کسی مجلس یا حاکم کے سامنے جانے سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لے تو عزت پائے۔

(۱۸) غمگین شخص کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غمگین دیکھ کر فرمایا ابن ابی طالب میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَمُرْ بَعْضَ اَهْلِكَ يُؤَذِّنُ فِیْ اُذُنِكَ فَاِنَّهٗ دَوَاءٌ لِّلْهَمِّ ❀

ترجمہ "تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا، اسی طرح اس حدیث کے تمام راویوں نے اس کو آزما کر دیکھا تو

سب نے اس کو مجرب پایا۔ (کنز العمال جلد۲ص ۶۵۸)

فائدہ: جو شخص کسی رنج وغم میں مبتلا ہو اس کے کان میں اذان دینے سے اس کا رنج وغم دور ہو جاتا ہے۔

(۱۹) بد اخلاق کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَآءَ خُلُقُهٗ مِنْ اِنْسَانٍ اَوْ دَآبَّةٍ فَاذِّنُوْا فِیْ اُذُنِهٖ ❀

ترجمہ جو بد اخلاق ہو جائے، خواہ انسان ہو یا چوپایہ تو اس کے کان میں اذان دو۔ (رواہ الدیلمی مرقات شرح مشکوٰۃ جلد۲ص ۱۴۹)

فائدہ: جس کی عادت خراب ہو جائے یا کوئی نافرمان ہو جائے خواہ انسان ہو یا جانور تو اس کے کان میں اذان دی جائے وہ فرمانبردار ہوگا اور اس کی عادت درست ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر بس، کار، یا کوئی بڑی گاڑی وغیرہ بار بار تنگ کر رہی ہو تو اس کے اندر اذان دی جائے اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ صدقہ دیا جائے۔

(۲۰) شیطان کے پریشان کرنے اور ڈرانے کے وقت اذان کہنا

حضرت سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے پاس بھیجا اور میرے ہمراہ ہمارا ایک بچہ یا ساتھی تھا۔ دیوار کی طرف سے کسی پکارنے والے نے اس کا نام لے کر آواز دی، اور اس ساتھی نے جو میرے ہمراہ تھا دیوار کی طرف دیکھا تو اس کو کوئی چیز نظر نہیں آئی، پھر میں نے اپنے والد صاحب سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تمہیں یہ بات پیش آئے گی تو میں تم کو نہ بھیجتا:

وَلٰكِنْ اِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا نُوْدِىَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى وَلَهٗ حُصَاصٌ ❀

ترجمہ: ”لیکن (یہ بات یاد رکھو کہ) جب تم کوئی آواز سنو تو بلند آواز

سے اذان کہو، کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جب اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے۔''

فائدہ: جب شیطان کسی کو پریشان کرے اور ڈرائے اس وقت بلند آواز سے اذان کہنی چاہیے، کیونکہ شیطان اذان سے بھاگتا ہے،

(۲۱) غول بیابانی (بھوتوں) کو دیکھ کر اذان کہنا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ

إِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغِيلَانُ فَأَذِّنُوْا ۞

ترجمہ ''جب تمہارے سامنے بھوت پریت مختلف شکلوں میں نمودار ہوں تو اذان کہو''۔ (مصنف عبدالرزاق جلد ۵ ص ۱۶۳)

فائدہ: اگر کوئی شخص بھوت پریت دیکھے یا مختلف قسم کے ہیولے نظر آئیں تو اس وقت بلند آواز سے اذان کہنی چاہیے۔ سب دفع ہو جائیگا۔

(۲۲) جن مختلف مواقع میں اذان کہنی چاہیے

مذکورہ مواقع کے علاوہ اذان کے درج ذیل مواقع بھی بزرگوں نے ذکر

کیے ہیں۔(۱) آگ لگنے کے وقت (۲) کفار سے جنگ کرنے کے وقت (۳) غصہ کے وقت (۴) جب مسافر راستہ بھول جائے (۵) اور جب کسی کو مرگی کا دورہ پڑے، لہٰذا علاج اور عمل کے طور پر ان مواقع میں بھی اذان کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ امداد الفتاوی میں ہے ان مواقع میں اذان سنت ہے۔(۱) فرض نماز (۲) بچے کے کان میں وقت ولادت (۳) آگ لگنے کے وقت (۴) جنگ کفار کے وقت (۵) مسافر کے پیچھے جب شیاطین ظاہر ہو کر ڈرائیں (۶) غم کے وقت (۷) غضب کے وقت (۸) جب مسافر راہ بھول جائے (۹) جب کسی کو مرگی آوے (۱۰) جب کسی آدمی یا جانور کی بدخلقی ظاہر ہو، اس کو صاحب ردالمحتار نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ (امداد الفتاوی جلد ۱ ص ۱۶۵)

(۲۳) بری موت سے بچنے کا نبوی نسخہ

حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بینائی جا چکی تھی انہوں نے اپنی نماز کی جگہ سے لے کر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک رسی باندھ رکھی تھی جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو

اپنے ٹوکرے میں سے کچھ لیتے اور رسی کو پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے اس مسکین کو دیتے۔ گھر والے ان سے کہتے آپ کی جگہ ہم جا کر مسکین کو دے آتے ہیں وہ فرماتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۲ ص ۲۳۴)

(۲۴) ظالم کے ظلم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے (مجبور ہو کر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو تم یہ دعا پڑھنا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

ترجمہ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور کریم ہے اللہ پاک ہے جو عظیم عرش کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو

تمام جہانوں کا رب ہے۔"

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے) حجاج اس کے قریب نہ آ سکا۔ (حیاۃ الصحابہ جلد۳ ص ۳۱۲)

فائدہ: کسی ظالم شخص یا حاکم کی طرف سے کسی مصیبت کے پہنچنے یا ناحق قید میں ڈال دینے کا خوف ہو تو مذکورہ نبوی دعا کو بار بار پڑھیں اور بچاؤ کی تدبیر بھی کریں تاوقتیکہ وہ ظالم و حاکم دفع نہ ہو جائے۔

(۲۵) ستر حاجتیں پوری ہوں حاسد اور دشمن پر غالب رہے

امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ اس جگہ ایک حدیث نقل فرمائی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آخر تک اور دوسری یہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ ...... بِغَيْرِ حِسَابٍ

تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا اور اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا، اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔ (معارف القرآن جلد ۲ صفحہ ۲۷)

(۱) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞

(۱) ترجمہ گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۲) ترجمہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ (اللہ تعالیٰ سے) یوں کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء) کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے انڈہ سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے انڈہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں۔

(۲۶) ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت کے لئے

مسند بزار میں اپنی سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورہ مومن (کی پہلی تین آیتیں حٰم سے اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ تک) پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا اس کو ترمذی نے بھی روایت کیا ہے۔ جس کی سند میں ایک راوی متکلم فیہ ہے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۴ ص ۶۹) (معارف القرآن جلد ۷ ص ۵۸۱)

آیۃ الکرسی

(۱) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

(۲) حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

(۱) ترجمہ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند، اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے۔

(۲) ترجمہ حٰمٓ (اس کے معنی اللہ ہی کو معلوم ہیں) اتاری گئی ہے اللہ

کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی کے پاس (سب کو) جانا ہے۔

فائدہ: نماز فجر کے بعد مذکورہ وظیفہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ جو شخص کسی معذوری کی وجہ سے شروع دن میں نہ پڑھ سکے تو وہ کاروبار یا ملازمت پر جاتے وقت گھر سے نکلتے ہوئے پڑھ لے تاکہ کسی نہ کسی درجہ میں قبول ہو جائے۔

(۲۷) دشمن سے حفاظت کا قلعہ

ابوداؤد اور ترمذی میں باسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ (کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کے لیے) فرمارہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو تم حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ پڑھ لینا۔ جس کا حاصل لفظ حٰم کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور بعض روایات میں

حٰم لَا یُنْصَرُوْا بغیر نون کے آیا ہے۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰم کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا اس سے معلوم ہوا کہ حٰم دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔ (ابن کثیر) (معارف القرآن جلد ۷ ص ۵۸۲)

(۲۸) رزق میں برکت کے لیے ایک مجرب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے۔ آیت مندرجہ ذیل ہے۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَ ھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۞

(معارف القرآن جلد ۷ ص ۶۸۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ (دنیا میں) اپنے بندوں پر مہربان ہے جسکو (جس قدر) چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

(۲۹) حصول شفاء کے لئے قرآنی وظیفہ

بعض روایات میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ سورۃ انعام (پارہ ۷ رکوع ۶) پوری سورۃ جس مریض پر پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیتے ہیں۔ (معارف القرآن جلد ۳ ص ۵۱۲)

(۳۰) دعائے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ برائے قرب الی اللہ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو سو مرتبہ خواب میں دیکھا جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ سے پوچھا کہ یا اللہ تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کے لیے کیا پڑھیں تو یہ دعا، اللہ رب العزت نے خواب میں بتلائی۔

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدْ سُبْحَانَ الْوَاحِدُ الْاَحَدْ سُبْحَانَ الْفَرْدُ الصَّمَدْ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ جَمَدْ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ فَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

(الدر المختار بواسطہ مولانا عبد الرحمٰن صاحب کمریاسنوی)

فائدہ: اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے مندرجہ بالا دعا کا اہتمام کرنا چاہئے۔ عامل حضرات کے لئے خاص التماس ہے۔

(۳۱) پاؤں کی تکلیف یا کسی بھی درد کیلئے نبوی نسخہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت یمن بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی کو ان کا امیر بنا دیا جن کی عمر سب سے کم تھی وہ لوگ کئی دن تک وہاں ہی ٹھہرے رہے اور نہ جا سکے۔ اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلانے! تمہیں کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے امیر کے پاؤں

میں تکلیف ہے۔ چنانچہ آپ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا ❀

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کی ذات اور اس کی قدرت کے ساتھ دنیا کے تمام شر سے پناہ پکڑتا ہوں۔

سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا، وہ آدمی (اسی وقت) ٹھیک ہو گیا۔

(حیاۃ الصحابہ جلد ۲ ص ۸۷)

فائدہ: کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا شخص پر مذکورہ بالا دعا کو اول آخر درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

(۳۲) روزی میں برکت کے لیے نبوی نسخہ

جو آدمی گھر میں داخل ہو کر سلام کرے چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو، پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو روزی میں برکت پائے۔ (حصن حصین)

فائدہ: اس عمل سے رزق و روزی میں وسعت و برکت ہوگی گھر اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔

(۳۳) جملہ قسم کی پریشانیاں دور کرنے کیلئے مسنون مجرب عمل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں، وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی، وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۞

ترجمہ بھروسہ کیا میں نے زندہ رہنے والے پر وہ جسے موت نہیں آئے گی تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

اس کے کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ اس طرف تشریف لے گئے پھر اس کو اچھے حال میں پایا، آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن جلد ۵ ص ۵۳۱)

فائدہ: کسی بھی قسم کی پریشانی چاہے روزگار کے متعلق ہو چاہے صحت کے متعلق ہو یا کوئی سخت حالات درپیش ہوں تو یہ دعا نبوی مسلسل پڑھتے رہنا چاہیے۔ ان شاء اللہ آسانیاں اور فراخیاں نصیب ہوں گی۔

(۳۴) دونوں جہاں کی خیر نصیب ہو

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے

بریدہ! جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھادیتے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے اپنی رضا سے مضبوط کر دیجئے مجھے میری پریشانی سے پکڑ کر خیر کی طرف لے جایئے۔ میری رضا کی منتہاء اسلام کو بنایئے اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے مضبوط کر دیجئے میں ذلیل ہوں مجھے باعزت کر دیجئے اے ارحم الراحمین میں تیرا محتاج وفقیر ہوں۔

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ

مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیاء العلوم جلد ۱ صفحہ ۷۷۲)

فائدہ: عامل حضرات کو یہ کلمات خیر یاد کرنے چاہییں اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کر لینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمان بھائیوں بہنوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

(۳۵) جمعہ کی نماز کے بعد گناہ معاف کروانے کا ایک نبوی نسخہ

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ❀

ترجمہ: میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں۔

تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ص ۳۳۲)

(۳۶) اندھے پن، کوڑی اور فالج سے حفاظت کے لئے مسنون عمل

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں میں آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ مجھے آپ وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرے ہو اس نے تمہارے لیے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین دفعہ کہو

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۞

ترجمہ: میں پاکی بیان کرتا ہوں عظیم ذات کی اور حمد بیان کرتا ہوں۔

اس سے تم اندھے پن، کوڑی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَتِكَ

ترجمہ "اے اللہ میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔"

(حیاۃ الصحابہ جلد ۳ ص ۱۷۷)

(۳۷) قید ناحق سے چھٹکارے کا نبوی نسخہ

سیرت ابن اسحاق میں ہے کہ حضرت عوف اشجعی رضی اللہ عنہ کے لڑکے حضرت سالم رضی اللہ عنہ جب کافروں کی قید میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے کہلوادو کہ بکثرت لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ پڑھتا رہے۔ ایک دن اچانک بیٹھے بیٹھے ان کی قید (کی بیڑیاں) کھل گئیں اور یہ وہاں سے نکل بھاگے، ان لوگوں کی ایک اونٹنی ہاتھ لگ گئی جس پر سوار ہو لئے، راستے میں ان کے اونٹوں کے ریوڑ ملے انہیں بھی

اپنے ساتھ ہنکالائے، وہ لوگ پیچھے دوڑے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے سیدھے اپنے گھر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی۔ باپ نے آواز سن کر فرمایا خدا کی قسم یہ تو سالم ہے، ماں نے کہا ہائے وہ کہاں وہ تو قید و بند کی مصیبتیں جھیل رہا ہوگا۔ اب دونوں ماں باپ اور خادم دروازے کی طرف دوڑے، کھولا...... دیکھا تو ان کے لڑکے حضرت سالم رضی اللہ عنہ ہیں اور تمام انگنائی اونٹوں سے بھری پڑی ہے۔ پوچھا کہ یہ اونٹ کیسے ہیں؟ انہوں نے واقعہ بیان کیا تو فرمایا اچھا ٹھہرو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی بابت مسئلہ دریافت کر آؤں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سب تمہارا مال ہے جو چاہو کرو۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۳۷۶)

(۳۸) جملہ مصائب سے نجات اور مقاصد کے حصول کیلئے ایک مجرب نسخہ

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصولِ مقصد کے لیے تلقین فرمائی کہ کثرت کے ساتھ یہ پڑھا کریں۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؏

ترجمہ: گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی عظیم بلند و برتر ذات کی طرف سے ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیاوی ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اس کلمہ کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ کلمہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؏

پڑھا کرے اور سو سو مرتبہ درود شریف اس کے اول و آخر میں پڑھ کر اپنے مقصد کے لیے دعا کیا کرے۔ (تفسیر مظہری) (معارف القرآن جلد ۸ ص ۴۸۸)

(۳۹) چوتھے آسمان کے فرشتے کو مدد کے لیے حرکت میں لانے والی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے

مال سے تجارت کیا کرتے تھے۔ وہ بہت عبادت گزار اور پرہیزگار تھے۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے انہیں راستہ میں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اُس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو تمہیں قتل کردوں گا......! اس صحابی نے کہا تم نے مال لینا ہے وہ لے لو، ڈاکو نے کہا نہیں میں تو تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں۔ اُس صحابی نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں اُس نے کہا جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دُعا تین مرتبہ مانگی۔

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ❀

ترجمہ: اے محبت کرنے والے، اے بزرگی والے عرش کے

مالک، اے ہر ارادے کے کرنے والے! میں آپ سے سوال

کرتا ہوں آپ کی عزت کی قسم کے ساتھ جو آپ سے جدا نہیں

ہوتی آپ کی بادشاہت کی قسم جو زائل نہیں ہوتی آپ کے نور کی

قسم جو عرش کے ارکان کو بھر دے، اے اللہ آپ اس چور کے شر

سے میری کفایت کیجئے۔ اے مدد کرنے والے میری مدد کیجئے۔

تو اچانک ایک گھوڑ سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا جسے اُٹھا کر اُس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا اُس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا پھر وہ اُس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تاجر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے تمہارے ذریعہ سے میری مدد فرمائی ہے۔ اُس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں جب آپ نے (پہلی مرتبہ) دُعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی جب آپ نے دوبارہ دُعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ وپکار سنی پھر آپ نے تیسری مرتبہ دُعا کی تو کسی نے کہا یہ ایک مصیبت زدہ کی دُعا ہے میں نے اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اُس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کریں پھر اُس فرشتے نے کہا آپ کو خوشخبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت

نماز پڑھے اور پھر یہ دُعا مانگے اُس کی دعا ضرور قبول ہوگی، چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔ (حیاۃ الصحابہ جلد ۳ ص ۱۷۵)

(۴۰) نیند اگر نہ آئے تو یہ دعا پڑھے

مسند احمد میں ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند اُچاٹ ہو جانے کے مرض کو دور کرنے کے لیے ایک دعا سکھاتے تھے کہ ہم سوتے وقت پڑھا کریں۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۞

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے، اللہ کے پورے کلمات کے واسطے سے میں اللہ کے غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور میرے پاس ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا دستور تھا کہ اپنی اولاد میں سے جو

ہوشیار ہوتے انکو یہ دعا سکھا دیا کرتے اور جو چھوٹے نا سمجھ ہوتے یاد نہ کر سکتے ان کے گلے میں اس دعا کو لکھ کر لٹکا دیتے۔ ابوداؤد ترمذی اور نسائی میں بھی یہ حدیث ہے۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اسے حسن غریب بتلاتے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۳ ص ۳۶۹)

فائدہ: آج کل تقریباً ہر آدمی اس پریشانی میں مبتلا ہے کہ نیند نہیں آتی اسکی کئی ایک وجوہات ہیں جن میں سے ایک مال و دولت کی ہوس اور گناہوں والی زندگی گزارنا ہے۔ جس آدمی کو یہ مرض لاحق ہو وہ عشاء کی نماز پڑھے اور سو جائے، بستر پاک و صاف ہو، مذکورہ بالا دعا کا ایک تعویز بنا کر تکیہ میں رکھیں اور سوتے ہوئے اس دعا کو پڑھتے رہیں جب تک نیند نہ آجائے اور صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں چند دنوں میں مرض جاتا رہے گا ان شاء اللہ۔ لیکن سونے کا معمول یہی رکھیں۔

(۴۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی نیند اُچاٹ ہو جایا کرتی تھی

طبرانی میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ راتوں کو

میری نیند اُچاٹ ہو جایا کرتی تھی تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس امر کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنِمْ عَيْنِيْ وَاهْدِئْ لَيْلِيْ

ترجمہ اے اللہ ستارے غروب ہو چکے ہیں لوگ سو چکے ہیں آپ حیّ وقیوم ہیں اے حیّ وقیوم میری آنکھ کو نیند دیجئے اور رات میں میری راہنمائی کیجئے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے جب اس دعا کو پڑھا تو نیند نہ آنے کی بیماری بفضل اللہ دور ہوگئی۔

(تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۴ صفحہ نمبر ۱۶۸)

(۴۲) دُعا کی قبولیت کے لیے چند کلمات

حضرت سعید ابن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں آرام کر رہا تھا کہ اچانک غیب سے آواز آئی اے سعید مندرجہ ذیل

کلمات پڑھ کر تو جو دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ مَّا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ ۞

ترجمہ اے اللہ آپ مالک وصاحب اقتدار ہیں جو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے،

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان جملوں کے بعد میں نے جو دعا مانگی ہے وہ قبول ہوئی ہے۔ (روح المعانی فی تفسیر مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ)

فائدہ: بندہ محمد یونس پالنپوری اپنے لیے مندرجہ ذیل دعا مانگتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ مَّا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ فَاَسْعِدْنِيْ فِي الدَّارَيْنِ وَ كُنْ لِّيْ وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ وَاٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنِيْ عَذَابَ النَّارِ ۞

ترجمہ اے اللہ آپ مالک وصاحب اقتدار ہیں جو چاہتے ہیں وہ ہو جاتا ہے، مجھے دنیا وآخرت کی سعادتیں عطا فرمائیے آپ

میرے مددگار ہو جائیے نہ کہ میرے خلاف۔ مجھے دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائیے اور جہنم کے عذاب سے بچائیے۔

مذکورہ دعا کو اللہ تعالیٰ میرے لیے میرے بیوی بچوں کے لیے اور پوری امت کے لیے قبول فرما دے۔ آمین

لِاَنَّهٗ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ ❀

ترجمہ اس لئے کہ وہ ملیک مقتدر ہے۔

(۴۳) پھوڑے، پھنسیوں اور زخموں کا مٹی سے علاج نبوی

صحیحین میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی شخص کسی (مرض) کی شکایت کرتا یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی مبارکہ (انگشت شہادت) کو زمین سے لگاتے اور پھر اس جگہ پر لگاتے اور فرماتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يَشْفِىْ سَقِيْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ❀

ترجمہ "میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں۔ یہ ہماری

زمین کی مٹی ہے، جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے، تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو جائے۔"

(کشف الخفاء جلد ا ص ۴۳۶)

فائدہ: ہمارے ہاں دیہی علاقوں میں اور بعض شہروں میں بھی کچھ لوگ معمولی زخم ہونے پر فوری علاج کے لئے زخم پر مٹی یا راکھ ڈال کر خون بند کرتے ہیں اس موقع پر یہ مسنون دعا بھی پڑھ لی جائے تو سارا عمل مسنون ہو جائے گا اور ان شاء اللہ فائدہ بھی ہوگا۔

(۴۴) لڑکا خوبصورت پیدا ہو

اگر کوئی عورت حمل کے زمانے میں خربوزہ بکثرت استعمال کرے تو لڑکا خوبصورت اور تندرست پیدا ہوگا۔ (طب نبوی ص ۸۶)

(۴۵) ایک دُعا جو سات ہزار مرتبہ تسبیح پڑھنے سے بہتر ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں علمی مذاکرہ ہوتا تھا، آپ صلی اللہ

علیہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم فرمایا کرتے تھے مگر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ابتدا میں جماعت کا سلام پھیر کر گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ صبح کو ہماری مجلس میں نہیں آتے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر معذرت فرمادی کہ صبح میرا سات ہزار تسبیح پڑھنے کا معمول ہے اگر کہیں بیٹھ جاتا ہوں تو پھر میرا وہ معمول پورا نہیں ہو پاتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلا دوں جس کا ایک مرتبہ پڑھ لینا سات ہزار تسبیح سے بہتر ہو۔ عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ ارشاد فرمایا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ سَمٰوٰتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ اَرْضِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذَالِكَ مَعَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ

ترجمہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی رضامندی کے برابر کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔آسمانوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس کی زمینوں کے بھر جانے کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اور آسمانوں اور زمین کے درمیان کے برابر۔کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اور اسی طرح اور بھی۔اللہ بہت بڑا ہے اور اس بڑائی کے مانند اور بھی اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اسکے برابر اور بھی۔

اس دعا کا ایک دفعہ پڑھ لینا ایسا ہے جیسے سات ہزار تسبیح پڑھ لی ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی صاحب زادیوں کو یہ دعا یاد کرادی تھی کہ یہ پڑھا کرو میں نے شیخ سے ایک مرتبہ پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا ٹھہر جاؤ جب میں اوپر (اپنے کتب خانہ میں) جاؤں تو میرے ساتھ چلنا، گئے تو کنز العمال اُٹھائی اور فرمایا کہ فلاں صفحہ کھولو کنز العمال جلد اص ۴۴۲ پر یہ دعا لکھی تھی۔

(۴۶) دل کی بیماری دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو ان کے ہاتھ کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی۔ پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے۔ حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلا دے۔ (مسند احمد، ابونعیم، ابوداؤد)

فائدہ: کھجور کے فوائد کے بارے میں یہ حدیث بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ طب کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مریض کے دل کے دورہ کی تشخیص کی گئی۔

(۴۷) دل کی ہر بیماری کے لیے مجرب نسخہ

دل پر ہاتھ رکھ کر (۱۱۱) مرتبہ

سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

پڑھ کردم کرے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ بہت مرتبہ آزمایا گیا ہے۔

(۴۸) برائے حفظ و حافظہ

سورۃ الم نشرح لکھ کر پانی میں گھول کر پلانا حفظ قرآن اور تحصیل علم کے لیے خاص ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

ترجمہ: کیا ہم نے آپکی خاطر آپکا سینہ (علم و حلم سے) کشادہ نہیں کر دیا اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا سو بیشک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہونے

والی ہے بیشک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہونے والی ہے تو آپ جب (تبلیغ احکام سے) فارغ ہو جایا کریں تو (دوسری عبادات متعلقہ بذات خاص میں) محنت کیا کیجئے اور جو کچھ مانگنا ہو اس میں اپنے رب ہی کی طرف توجہ رکھیئے۔

(۴۹) برائے حفظ و حافظہ

جن کا حافظہ کمزور ہو تو وہ سات دن تک ان آیات کریمہ کو روٹی کے ٹکڑوں پر لکھ کر کھالیا کریں۔ ترتیب اس طرح ہے کہ

ہفتہ کو یہ آیت لکھ کر کھائے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اتوار کے روز یہ لکھے

رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا

پیر کے روز یہ لکھے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى

منگل کے روز یہ لکھے۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى

بدھ کے روز یہ لکھے

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ

جمعرات کے روز یہ لکھے

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

جمعہ کو لکھے

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

یہ سب آیات صبح کے وقت باوضو لکھ کر کھلائیں ان شاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔

(فلاح دارین) (بحوالہ خزانہ اعمال ص ١٧)

(٥٠) حصول ملازمت کیلئے سورۃ الضحیٰ کا خاص عمل

سورۃ والضحیٰ کو عاملین نے پرتاثیر مانا ہے اس میں نو مقام پر کاف (ك) آیا ہے۔ آپ نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھیں اور یہ سورہ پاک اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو یَا کَرِیْمُ نو مرتبہ پڑھیں یہ عمل صرف نو ایام کریں ملازمت ملے گی اگر خدانخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ مرتبہ پڑھیں اگر پھر بھی حاجت پوری نہ ہو تو ستائیس مرتبہ پڑھیں اور ہر کاف پر ستائیس مرتبہ یَا کَرِیْمُ پڑھیں۔ بفضلِ خدا شرطیہ ملازمت مل جائے گی۔ (شرعی علاج) (بحوالہ خزانہ اعمال ص ١١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

(۱۵) حالت مرض کی دعا

جو شخص حالت مرض میں یہ دعا چالیس مرتبہ پڑھے اگر مرا تو شہید کے برابر ثواب ملے گا اور اگر اچھا ہو گیا تو تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

ترجمہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

(اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ص ۵۷۸)

(۵۲) بچوں کی بدتمیزی کا سبب اور اس کا علاج

بچوں کی بدتمیزی اور نافرمانی کا سبب عموماً والدین کے گناہ ہوتے ہیں۔ خدا تعالٰی کے ساتھ اپنا معاملہ درست کریں اور تین بار سورہ فاتحہ پانی پر دم کر کے بچے کو پلایا کریں۔

(آپ کے مسائل جلد ۷ ص ۲۰۸ حضرت لدھیانوی شہید)

(۵۳) ڈاڑھ اور کان کے درد کیلئے عمل

جو شخص ہر چھینک کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ ۞

کہے تو ڈاڑھ اور کان کا درد کبھی بھی محسوس نہ کرے گا۔

(حصن حصین ابن ابی شیبہ ص ۳۳۵)

(۵۴) سفر میں جانے والا بخیر و عافیت گھر واپس لوٹے

ابونعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ صبح و شام یہ آیات تلاوت فرماتے رہیں۔

ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمدللہ ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے وہ آیات یہ ہیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۞ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۞

ترجمہ ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل

(خالی از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے اللہ تعالی بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے اور جو شخص اس امر پر دلیل قائم ہونے کے بعد اللہ کیساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس کے معبود ہونے پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب میری خطائیں معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(پارہ ۱۸ سورہ مومنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

(۵۵) جنات و آسیب کیلئے علاج نبوی

ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے یہ آیات قرآنی

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۞ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۞

پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا۔ وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا، آپ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ واللہ ان آیتوں کو اگر کوئی بالایمان بالیقین شخص کسی پہاڑ پر بھی پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۳ ص ۴۷۴) پارہ ۱۸ سورۃ مومنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸

(۵٦) سمندر اور کشتیوں میں ڈوبنے سے بچاؤ کیلئے

مسنون عمل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میری اُمت کا ڈوبنے سے بچاؤ کے لئے کشتیوں میں سوار ہونے کے وقت یہ کہنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ❀ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ❀

ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو بادشاہ ہے حق ہے، اور (افسوس کہ) ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کی کچھ عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنا چاہئے تھی حالانکہ (اسکی وہ شان ہے کہ) ساری

زمین اسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں وہ پاک اور برتر ہے ان کے شرک سے۔

اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا (سب) اللہ ہی کے نام سے ہے بالیقین میرا رب غفور ہے رحیم ہے۔

(پارہ ۲۴ آیت ۶۷ سورۃ الزمر۔ پارہ ۱۲ آیت ۴۱ سورۃ ہود)

(۵۷) ایک مجرب عمل برائے عافیت اہل وعیال

وانجانا خوف

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے اہل وعیال اور مال کے بارے میں نقصان کا خوف رہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح وشام یہ پڑھ لیا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِىْ وَنَفْسِىْ وَ وَلَدِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ ❀

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں اپنا دین اور اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے اہل اور اپنے مال کو۔

چند دن کے بعد یہ شخص آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا اب کیا حال ہے؟ عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو مبعوث فرمایا میرا سب خوف غائب ہو گیا۔ (کنز العمال جلد ۲ ص ۶۳۲) (کشکول معرفت ص ۷۵ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب)

فائدہ جس شخص کو انجانا خوف رہتا ہو اور دل خوف سے قرار نہ پکڑتا ہو تو اس پیارے و محبوب مسنون عمل کو اپنا حرز جان بنالے اور اٹھتے بیٹھتے وقت پڑھتا رہے ان شاء اللہ تمام غم اور خوف ختم ہو جائیں گے۔

(۵۸) جو شخص اپنی مصیبت کسی پر ظاہر نہ کرے

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ کسی جانی یا مالی مصیبت میں مبتلا ہو اور وہ کسی سے اس کا اظہار نہ کرے اور نہ لوگوں سے شکوہ شکایت کرے تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہے کہ وہ اس کو بخش دیں گے۔ (معجم اوسط طبرانی)

(۵۹) دینی کاموں میں لوگوں کی طرف سے رکاوٹ نہ ہو اور صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہو

حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری قوم ہے میرا خاندان ہے (اگر اسلام) لاؤں گا تو ان سے مجھے خطرہ ہے اس لیے اب میں کیا کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اسْتَھْدِیْکَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَ زِدْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ ❀

ترجمہ "اے اللہ میں اپنے معاملہ میں زیادہ رشد و ہدایت والے راستے کی آپ سے رہنمائی چاہتا ہوں اور مجھے علم نافع اور زیادہ عطا فرما۔"

چنانچہ حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھی اور اسی مجلس میں اُٹھنے سے پہلے ہی مسلمان ہو گئے۔ (حیاۃ الصحابہ جلد اصفحہ ۹۳)

فائدہ: (۱) اگر کسی کو دینی کام کے اندر صحیح فیصلہ کرنے میں دشواری پیش

آرہی ہو تو مذکورہ بالا دعا کو حضور قلب اور توجہ الی اللہ کرتے ہوئے گیارہ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔

(۲) جب کوئی ذاتی امر ایسا پیش آجائے کہ آدمی اسکا فیصلہ نہ کرسکے اور اس وقت کوئی ہمدرد یا دوست بھی موجود نہ ہو جس سے مشورہ کر سکے تو اس وقت یہ مسنون عمل انسان کے لئے نعمت عظمیٰ سے کم نہیں مذکورہ مسنون دعا پڑھے اور جو دل میں صحیح معلوم ہو فیصلہ کردے۔

(۶۰) بیوی کی ناراضگی دور ہو

جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا غضب ناک ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناک پکڑ لیتے اور فرماتے اے عویش یہ دعا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ ❀ (ابن کثیر صفحہ ۳۳۶ جلد نمبر ۲)

ترجمہ "اے اللہ! اے محمد کے پروردگار! میرے گناہ معاف کردے اور میرے دل کا غصہ دور کر اور مجھے گمراہ کن فتنوں سے بچالے۔

نوٹ: علماء نے لکھا ہے کہ اگر کسی کی بیوی ناراض ہوتی رہتی ہو تو اس کی ناک پکڑ کر مذکورہ دعا سکھا دیا کریں یا پڑھا دیا کریں اُمید ہے کہ باہمی محبت ہوگی۔

(٦١) محبت بڑھانے کے لیے میاں بیوی کا آپس میں جھوٹ بولنا

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ اپنی بیوی کے پہلو میں لیٹے ہوئے تھے ان کی باندی گھر کے کونے میں (سو رہی) تھی یہ اٹھ کر اس کے پاس چلے گئے اور اس میں مشغول ہو گئے ان کی بیوی گھبرا کر اٹھی اور ان کو بستر پر نہ پایا تو وہ باہر چلی گئی اور انہیں باندی میں مشغول دیکھا تو وہ واپس اندر آئی اور چھری لے کر باہر نکلی اتنے میں یہ فارغ ہو کر کھڑے ہو چکے تھے اور اپنی بیوی کو راستے میں ملے بیوی نے چھری اٹھائی ہوئی تھی انہوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ بیوی نے کہا ہاں کیا بات ہے؟ اگر میں تمہیں وہاں پالیتی جہاں میں نے تمہیں دیکھا تھا تو میں تمہارے کندھوں کے درمیان یہ چھری گھونپ دیتی۔ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے مجھے کہاں دیکھا تھا انہوں نے کہا میں نے تمہیں

باندی کے پاس دیکھا تھا۔ حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے مجھے وہاں نہیں دیکھا تھا میں باندی کے پاس نہیں گیا میں نے اس کے ساتھ کچھ نہیں کیا۔ اگر میں نے اس کے ساتھ کچھ کیا ہوتو میں جنبی (ناپاک) ہوتا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت جنابت میں قرآن پڑھنے سے ہمیں منع فرمایا ہے۔

(اور میں ابھی قرآن پڑھ کر تمہیں سنا دیتا ہوں) ان کی بیوی نے کہا اچھا قرآن پڑھو انہوں نے یہ اشعار (اس طرح سے) پڑھے۔ کہ ان کی بیوی قرآن سمجھتی رہی۔

أَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ يَتْلُوْ كِتَابَهٗ
كَمَا لَاحَ مَشْهُوْرٌ مِنَ الْفَجْرِ سَاطِعٗ

ترجمہ ہمارے پاس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آئے جو اللہ کی ایسی کتاب پڑھتے ہیں جو کہ روشن اور چمکدار صبح کی طرح چمکتی ہے۔

أَتٰى بِالْهُدٰى بَعْدَ الْعَمٰى فَقُلُوْبُنَا
بِهٖ مُوْقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعٗ

ترجمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے اندھے پن کے بعد ہدایت لے کر آئے

اور ہمارے دلوں کو یقین ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ کہا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ
إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْمُشْرِكِيْنَ الْمَضَاجِعُ

ترجمہ جب مشرکین بستروں پر گہری نیند سو رہے ہوتے ہیں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبادت میں ساری رات گزار دیتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلو بستر سے دور رہتا ہے۔

یہ اشعار سن کر ان کی بیوی نے کہا میں اللہ پر ایمان لاتی ہوں اور میں اپنی نگاہ کو غلط قرار دیتی ہوں۔ پھر صبح کو حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ سنایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک نظر آنے لگے۔

(۶۲) میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا آسان نسخہ

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا آسان نسخہ یہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے

کے لیے (خیر کی) دعائیں کرتے رہیں، ان شاء اللہ چند دنوں میں ایسی عجیب محبت پیدا ہو جائے گی کہ جس کا دونوں کو وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔

(۶۳) موت کے سوا ہر چیز سے امن

مسند بزار میں حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بستر پر لیٹو اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھ لو تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہو۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ا صفحہ ۳۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

فائدہ: یقین کامل کے ساتھ مذکورہ مسنون عمل کیا جائے تو چوروں ڈاکوؤں سے بھی گھر کی حفاظت رہے اور خود بھی امن سے رات گزارے۔

(۶۴) آپ مریض ہیں تو یہ عمل کریں

ابن جریر میں حضرت علی رضی اللہ کا فرمان ہے جب تم میں سے کوئی شفا چاہے تو قرآن کریم کی کسی آیت کو کسی صحیفے پر لکھ لے اور اسے بارش کے پانی سے دھولے اور اپنی بیوی کے مال (مہر) سے اس کی رضامندی سے پیسے لے کر شہد خرید لے اور یہ دونوں پی لے پس اسی میں کئی وجہ سے شفا آجائے گی۔

خدا تعالیٰ عزوجل کا فرمان ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ترجمہ ہم نے قرآن میں وہ نازل فرمایا ہے جو شفا ہے اور رحمت ہے مومنین کے لیے۔

ایک دوسری آیت میں ہے

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا ❀

ترجمہ ہم ہی آسمان سے بابرکت پانی برساتے ہیں۔

اور فرمان ہے

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا ❀

ترجمہ اگر عورتیں اپنے مال مہر میں سے اپنی خوشی سے تمہیں دے دیں تو بے شک تم اسے کھاؤ پیو سہتا بچتا۔

شہد کے بارے میں فرمان الٰہی ہے۔

فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ❀

ترجمہ شہد میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

ابن ماجہ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر مہینے میں تین دن صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی بلا نہیں پہنچے گی۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ صفحہ ۱۲۹)

فائدہ: ان آیات قرآنی اور احادیث سے تین چیزوں کا بابرکت ہونا معلوم ہوا (۱) بارش کا پانی (۲) شہد (۳) بیوی کا مہر

بیوی کے مہر کے بارے میں قرآن کہتا ہے تم اسے کھاؤ مزے لے لے کر۔ علماء نے لکھا ہے کہ کوئی آدمی کاروبار کرے اور بیوی کے مہر کی رقم کاروبار میں تھوڑی سی لگا دے تو اسے ان شاء اللہ نقصان نہ ہوگا۔ مہر کی رقم طرفین کے لیے خیر و برکت کی چیز ہے۔

(۶۵) محفوظ قلعہ ہر شے سے حفاظت کیلئے

حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بارش کی رات اور سخت اندھیرے میں تلاش کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم پا گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور تین بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور تین بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر شے کے لیے کافی ہو جائے گا۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ: یہ وظیفہ ہر شر سے بچانے کے لیے کافی ہے یعنی نفس و شیطان اور

جنات و آسیب، جادو، حاسد دشمنوں کے ہر شر اور بری نظر کے شر سے حفاظت کیلئے اور یہ وظیفہ ہر وظیفہ کی طرف سے بھی کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝

الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(۶۶) دفع غم وفکر کیلئے علامہ آلوسی کا ورد

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

ترجمہ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

ابوداؤد شریف کی حدیث میں ہے کہ جو شخص اس آیت کو سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم اور فکر کے لیے کافی ہو جائے گا۔ مشہور مفسر علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ ورد اس فقیر کا بھی ہے۔ (روح المعانی)

دم جھاڑا کر کے رقم لینا جائز ہے

صحیح بخاری شریف کے باب فضائل قرآن میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ایک مرتبہ سفر میں تھے اور ایک جگہ اُترے ہوئے تھے۔ ناگاہ ایک لونڈی آئی اور کہا کہ یہاں کے قبیلہ کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے ہمارے آدمی یہاں موجود نہیں۔ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جو جھاڑ پھونک کر دے۔ ہم میں سے ایک شخص اُٹھ کر اس کے ساتھ ہولیا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ کچھ دم جھاڑا بھی جانتا ہے اس نے وہاں جا کر کچھ پڑھ کر دم کیا خدا کے فضل سے وہ بالکل اچھا ہوگیا۔ سردار نے تیس بکریاں دیں اور ہماری مہمانی کے لیے دودھ بھی بہت سارا بھیجا۔ جب وہ واپس آئے تو ہم نے کہا کہ کیا تم کو اس کا علم یاد تھا اس نے کہا میں نے تو صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا اس آئے ہوئے مال کو نہ چھیڑو پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھ لو۔ مدینہ منورہ میں آ کر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کیسے معلوم ہوگیا کہ یہ پڑھ کر دم کرنے کی

سورۃ ہے۔اس مال کے حصے کردو اور میرا بھی ایک حصہ لگانا۔

(مسلم، بخاری، ابوداؤد، تفسیر ابن کثیر جلد ا صفحہ ۳۰)

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآنی، مسنون (اور بزرگان دین کے بتائے ہوئے) عملیات سے علاج کرنا اور اس پر ہدیہ قبول کرنا جائز ہے۔

ضروری گزارش

عامل حضرات کو عمل کرتے وقت دو چیزوں کا خاص لحاظ رکھنا چاہئے۔

(۱) عمل کرنے میں شرک نہ کیا جائے۔

(۲) کسی ناجائز کام کیلئے عمل نہ کیا جائے۔

عامل حضرات کو اپنے عمل میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے بہت کچھ محنت کرنی پڑتی ہے اور اس میں بہت سا وقت روزانہ صرف ہوتا ہے اور بعض دفعہ مالی اخراجات بھی اٹھانے پڑتے ہیں۔ عوام الناس کو ایسے نیک لوگوں کی حسب استطاعت ضرور مدد کرنی چاہئے۔ اللہ آپ کا اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)۔

بندہ عاجز: ابن الحافظ سیالوی